

پولیس تربیتی اداروں کے سربراہوں کے قومی سمپوزیم سے ڈاکٹر کرن بیدی کا خطاب

Posted On: 23 MAR 2017 7:25PM by PIB Delhi

نئی دہلی-23 مارچ۔ پڈوجیری کی لیفٹیننٹ گورنر ڈاکٹر کرن بیدی نے آج پولیس کے تربیتی اداروں کے سربراہان کے 35 ویں قومی سمپوزیم سے خطاب کیا۔ اس دو روزہ سمپوزیم کا اہتمام وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) کے تحت پولیس کا تحقیقی و ترقی کا بیورو (بی پی آر اینڈ ڈی) کر رہا ہے۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر کرن بیدی نے کہا کہ ای۔ لرننگ جو اس سال کے سمپوزیم کا موضوع ہے، اُس سے اخراجات، وقت اور فاصلے میں کمی آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای۔ لرننگ مرکزی حکومت کے ڈیجیٹل انڈیا قدم کا ایک اثاثہ حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت کار کو چاہئے کہ وہ تربیت پانے والوں کو اپنی پوری کوشش کے ساتھ پڑھائے کیوں کہ تربیت کا نتیجہ اس بات پر منحصر ہے کہ کوئی ٹرینر کس طرح تربیت فراہم کر رہا ہے۔

ڈاکٹر کرن بیدی نے کہا کہ ہر دن تربیت اور سیکھنے کا دن ہے، چاہے وہ زندگی ہو یا پیشہ۔ انہوں نے کہا کہ بی پی آر اینڈ ڈی اور سردار ولیہ بھائی پٹیل قومی پولیس اکیڈمی پولیس افسران کیلئے تربیت کا مرکز ہیں اور ان مرکزوں کو چاہئے کہ وہ لگاتار میٹنگیں کریں تاکہ تربیت کے بہترین طریقوں سے ایک دوسرے کو واقف کرایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مراکز ای۔ لرننگ کیلئے مواد اور میٹریل کا ذریعہ بھی ہونے چاہئیں۔ ڈاکٹر کرن بیدی نے کہا کہ آئی آئی ٹی، آئی ایم اور انتظامیہ سے متعلق دیگر اداروں کے مابین شراکت ہونی چاہئے جو تربیت کے بارے میں شراکت اور تربیت کے اچھے طور طریقوں سے متعلق تحقیق کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سماج میں پولیس کا بہت ہی اہم رول ہے جو بھارت کو یہاں رہنے کیلئے کہیں زیادہ بہتر ملک بناسکتی ہے۔

بی پی آر اینڈ ڈی کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ایم سی بوروانکر نے کہا کہ تربیت چاہے تعلیمی ہو یا پولیس کی ہو ہمیں تربیت پانے والوں کو بہترین تربیت دیکر انسانی صلاحیتوں کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ان قومی سمپوزیموں میں جو قراردادیں منظور کی جاتی ہیں ان پر چنڈی گڑھ، جے پور، غازی آباد، کولکاتا اور حیدرآباد میں سراغ رسانی کی تربیت کے پانچ مرکزی اسکولوں (سی ڈی ٹی ایس) میں عمل کیا جاتا ہے جن کی شراکت داری بی پی آر اینڈ ڈی کے ساتھ ہے اور وہ ان اداروں کے ساتھ ملکر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2016 میں سی ڈی ٹی ایس نے 200 کورس کراکر 4000 پولیس افسران کو تربیت دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بی پی آر اینڈ ڈی پولیس افسران میں قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دیکر آئی آئی اور آئی ایم جیسے مہارت کے اداروں کے ساتھ شراکت داری کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا پولیس افسران کی بنیادی تربیت میں ایک بڑا خلا پایا جاتا ہے جسے پُر کرنے کیلئے ای۔ لرننگ ایک اہم اوزار کے طور پر کام کرسکتی ہے۔ ڈاکٹر ایم سی بوروانکر نے یہ بھی کہا کہ آج کا یہ سمپوزیم تربیت کے بارے میں بحث و مباحثے، اس کے تجزیے اور اس کے بارے میں اچھے طور طریقوں سے ایک دوسرے کو واقف کرانے کا اہم موقع ہے۔ تاکہ تربیت میں پائے جانے والے خلا کو کم سے کم کیا جاسکے۔

وزارت داخلہ کے تحت پولیس کی تربیت و ترقی کا بیورو (بی پی آر اینڈ ڈی) قومی سطح کا اعلیٰ ترین ادارہ ہے جو پولیس کی کارکردگی میں مہارت اور بہترین اقدار کو فروغ دیتا ہے۔ بی پی آر اینڈ ڈی کا مقصد ایک طرف تو بھارت کی پولیس کو مختلف نوعیت کے جرائم میں اضافے کے چیلنجوں اور دوسری طرف عوام کی بڑھتی ہوئی امیدوں کے چیلنج کو پورا کرنا ہے۔ یہ مقاصد پولیس فورس کی تربیت، تحقیق اور تجدیدکاری سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اس موقع پر مرکزی وزارت داخلہ ایم ایچ اے کے سینئر افسران ریاستی سرکاروں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں، آئی آئی ٹی، آئی ایم اور قانون سے متعلق قومی یونیورسٹیوں کے نمائندے موجود تھے۔

م ن ا س - ع ن

(Release ID: 1485523) Visitor Counter : 2

